3۔ اَخلاقِ حسنہ

سید سلیمان ندوی (۱۸۸۴ء۔۱۹۵۳ء)

علامہ سید سلیمان ندوی نومبر ۱۸۸۴ء میں موضع دیسنہ ضلع عظیم آباد میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد ماجد کا نام ابوالحسن تھا۔ حصولِ تعلیم کے لیے دارالعلوم ندوۃ العلما میں چلے گئے۔ اسی زمانے میں علامہ شبلی نعمانی نے مولانا ندوی صاحب کو اپنے حلقہ تلمذ میں شامل کرلیا۔ یہاں سے فارغ التحصیل ہونے کے بعد اسی ادارے سے وابستہ ہوگئے۔ سید صاحب نے کچھ عرصہ دارالعلوم میں تدریسی خدمات انجام دیں جب کہ کچھ عرصہ تک ''الہلال'' میں مولانا ابوالکلام آزاد کے ساتھ کام کیا۔ اس کے بعد وہ دکن کالج پونا میں دو سال تک فارسی کے اسسٹنٹ پروفیسر رہے۔ ۱۹۱۴ء میں جب علامہ شبلی نعمانی کا انتقال ہوا تو سید صاحب دکن کالج پونا میں لیکچرار تھے۔ علامہ صاحب نے ان کو وصیت کی تھی کہ سب کام چھوڑ کر سیرۃ النبی خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کی تکمیل اور اشاعت کا فرض ادا کریں۔ چناں چہ سید صاحب نے ملازمت ترک کردی۔ سیرۃ النبی خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کی تصنیف وتالیف کو بڑی خوش اسلوبی سے پایۂ تکمیل تک پہنچایا اس کی وجہ سے علمی دنیا میں ان کا نام دور دور تک مشہور ہوگیا۔ سیرت کی چھ جلدوں میں ابتدائی دو جلدیں ان کے استاد شبلی نعمانی کی ہیں جب کہ بقیہ چار کتابیں انھوں نے خود مرتب کیں۔ سید سلیمان ندوی کو تاریخ اور ادب سے خاص لگاؤ تھا۔ انہوں نے سیرت، سوانح، مذہب اور زبان وادب کے مسائل پر تحقیقی کام کیا اور ماہنامہ "معارف" جاری کیا اور اس کے ذریعے دین وادب کی ٹھوس خدمت کی۔ ۱۹۵۰ء میں ندوی صاحب پاکستان آگئے اور کراچی میں آباد ہوئے۔ ندوی صاحب ایک بلند پایہ عالم، مورخ، مصنف اور مدّبر تھے۔ علامہ سلیمان ندوی کو شعر وسخن کا بھی شوق تھا۔ ان کا شعری مجموعہ ''ارمغانِ سلیمان'' کے عنوان سے شائع ہوا۔ نومبر ۱۹۵۳ء کو مولانا دارِفانی سے کوچ کر گئے اور مالکِ حقیقی سے جا ملے۔ مولانا کی آخری آرام گاہ اسلامیہ کالج کراچی کے عقب میں واقع ہے۔

تصانیف: سیرت النبی خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ حصہ سوم تا ششم، خطباتِ مدراس، عرب وہند کے تعلقات، عربوں کی جہاز رانی، سیرت عائشہ رضی اللہ عنہا، حیاتِ شبلی، خیام اور نقوشِ سلیمانی شامل ہیں۔

اعزاز: ان کی خدمات کے اعتراف میں حکومتِ پاکستان نے ان کو ''نشانِ سپاس'' سے نوازا۔

الفاظ/معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اخلاق	عادت، خصلت	عملی تفسیر	عمل کے ذریعے کسی بات کی وضاحت کرنا
خاکسار	حقیر، ناچیز	ملنسار	میل جول رکھنے والا
سخی	سخاوت کرنے والا	فیاض	فراخ دل، کھلے دل کا مالک
داد ودہش	سخاوت، عطا، خیرات	امکان بھر	جہاں تک ممکن ہو
فاقہ	بھوکا رہنا	مجمع	گروہ، ہجوم
دل جوئی کرنا	دل رکھنا، لحاظ رکھنا	دعائے خیر	خیر کی دعا کرنا

www.taleemzone.com
Educational Guide TALEEM ZONE

خبر گیری	نگہبانی، حفاظت، دیکھ بھال	عار	شرم، حیا
حقیر	ادنیٰ، گھٹیا، کم تر	جاں نثار	جان قربان کرنے والا
پاؤں اکھڑنا	ہمت پست ہونا	بے خطر	بے خوف، مطمئن
عزم واستقلال	پختہ ارادے سے ڈٹے رہنا، ثابت قدمی	ازواجِ مطہرات	پاک بیویاں، مراد نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّن ﷺ کی ازواج
خاطر داری کرنا	آؤ بھگت کرنا	شجاعت	بہادری
غلہ	اناج، جنس	خوشہ	کسی پھل کا گچھا
تکلف	بے جا صرف کرنا	تن پروری	آرام طلبی، خود غرضی
بے رغبتی	بے فکری، بے نیازی	بڑھیاں	بوڑھی عورتیں
ہر لحظہ	ہر لمحہ، ہر پل	زمین تر ہونا	زمین کا گیلا ہونا
شہادت	اللہ کی راہ میں جان قربان کرنا	پیوند	جوڑ، تھگی لگانا
گروی رکھنا	کسی چیز کو رہن رکھنا	گانٹھ	گرہ، بند
سیر	سولہ چھٹانک کا وزن، کلو	فصل	موسم، کھیتی

خلاصہ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا گیا کہ آقا خَاتَمُ النَّبِیّن ﷺ کے اخلاق کیسے تھے تو جواب ملا: "کیا تم نے قرآن نہیں پڑھا وہ سب آپ کریم خَاتَمُ النَّبِیّن ﷺ کے اخلاق ہی تو ہیں"۔ آقا خَاتَمُ النَّبِیّن ﷺ شفیق، مہربان اور کریم تھے۔ ہر کسی سے شفقت اور رحم دلی سے پیش آتے۔ خود بھوکے رہ کر اوروں کو کھلاتے۔ دنیا کے مال سے لاتعلقی کا یہ عالم تھا کہ گھر میں جو کچھ بھی ہوتا وہ خیرات کر دیا جاتا۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّن ﷺ کے ہاں مسلم اور غیر مسلم سب مہمان ہوا کرتے آپ خَاتَمُ النَّبِیّن ﷺ سب پر ہی شفقت فرماتے۔

جب گھر میں موجود رہتے تو گھر کے کاموں میں ہاتھ بٹاتے۔ مسجد نبوی کی تعمیر اور خندق میں بھی آپ خَاتَمُ النَّبِیّن ﷺ نے سب سے بڑھ چڑھ کر کام کیا۔ عاجزی پسند کرتے اور دعا فرماتے "اے اللہ! مجھے مساکین کی صحبت میں رکھ اور ان کے ساتھ میرا حشر ہو۔" رحم و کرم کا یہ عالم تھا کہ جانی دشمنوں کو بھی معاف فرما دیتے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّن ﷺ نے ہمسایوں کے ساتھ حسنِ سلوک فرمایا اور اُمت کو بھی تلقین فرمائی۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّن ﷺ نے دوسروں کو ہمیشہ سہارا دیا خاص طور پر بیوہ عورتوں پر دستِ کرم رکھا۔ بچوں سے محبت کا عالم یہ تھا کہ اُنھیں پیار کرتے اور فصل کا پہلا پھل ضرور عطا کرتے۔

آپ خَاتَمُ النَّبِیّن ﷺ کی رحمت کا یہ عالم تھا کہ انسان ہی نہیں بلکہ جانوروں اور پرندوں کے ساتھ بھی حسنِ سلوک اور رحم و کرم کا فیض عام کیا گیا۔ انصاف کرنے میں امیر غریب سب کو برابر رکھا اور اُسی کا حکم فرمایا۔ اُحد اور حنین کے معرکوں میں بھی بد دعا کی بجائے رحمت کی دعا فرمائی۔ ثابت قدمی اور یقینِ کامل کا یہ عالم تھا کہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّن ﷺ نے اپنے چچا کو قریش کی مخالفت پر فرمایا کہ میں حق سے باز نہ آؤں گا بے شک میرے ہاتھ پر سورج رکھ دیا جائے۔

www.taleemzone.com
Educational Guide TALEEM ZONE

آپ خاتم النبیین ﷺ کا مزاج مبارک سادہ تھا اور تکلف کو پسند نہ کرتے تھے۔ اپنی اُمت کو بھی نعمتوں سے جائز فائدہ اٹھانے کی تلقین کی مگر عیش و عشرت سے منع فرمایا۔ صفائی کا خیال رکھتے، غیر ضروری باتوں سے گریز کرتے، خوشی والی بات پر مسکرا دیتے۔ عبادت گزاری کا یہ عالم تھا کہ ہر وقت دِل اللہ کی یاد سے وابستگی رکھتا اور رات قیام و سجود میں بسر ہوتی۔ ایک دفعہ قبر کے کنارے بیٹھ کر اس قدر رونے لگے کہ زمین تر ہوگئی، حکم دیا اس وقت کے لیے سامان تیار کرو۔

﴿اقتباس کی تشریح﴾

09803001

اقتباس:

حضور خاتم النبیین ﷺ بڑے مہمان نواز تھے۔ آپ خاتم النبیین ﷺ کے یہاں مسلمان، مشرک اور کافر سب ہی مہمان ہوتے۔ آپ خاتم النبیین ﷺ سب کی خاطر کرتے اور خود ہی سب کی خدمت کرتے۔ کبھی ایسا ہوتا کہ مہمان آ جاتے اور گھر میں جو کچھ موجود ہوتا، وہ اُن کو کھلا پلا دیا جاتا اور پورا گھر فاقہ کرتا۔ راتوں کو اُٹھ کر مہمانوں کی دیکھ بھال فرماتے کہ ان کو کوئی تکلیف تو نہیں ہے۔ گھر میں رہتے تو گھر کے کام کاج اپنے ہاتھوں سے کرتے۔ اپنے پھٹے کپڑے آپ سی لیتے، اپنے پھٹے جوتے کو خود گانٹھ لیتے، بکریوں کا دودھ اپنے ہاتھوں سے دوہتے۔ مجمع میں بیٹھتے تو سب کے برابر ہو کر بیٹھتے مسجد نبوی کے بنانے اور خندق کھودنے میں سب مزدوروں کے ساتھ مل کر آپ خاتم النبیین ﷺ نے بھی کام کیے۔

حوالہ متن:

مصنف کا نام: سید سلیمان ندوی

سبق کا عنوان: اخلاقِ حسنہ

مشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مشرک	شرک کرنے والا، جو شخص اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرائے	خاطر کرتے	مہمان نوازی کرتے
فاقہ	بھوک، بھوکا رہنا	مجمع	مجلس، ہجوم، جلسہ

تشریح:

سید سلیمان ندوی ایک عظیم سیرت نگار اور منفرد ادیب تھے۔ تشریح طلب اقتباس میں انھوں نے سیرت النبی خاتم النبیین ﷺ کو موضوعِ سخن بنایا ہے۔ مصنف نے بڑے ہی علمی اور ادبی انداز سے رسول کریم خاتم النبیین ﷺ کے اخلاق کو اجاگر کیا ہے۔

زیرِ تشریح نثر پارے میں مصنف سید سلیمان ندوی رسولِ پاک خاتم النبیین ﷺ کی معاشرتی زندگی بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ رسولِ پاک خاتم النبیین ﷺ بہت زیادہ مہمان نواز تھے۔ آپ خاتم النبیین ﷺ کا یہ معمول تھا کہ آپ خاتم النبیین ﷺ کے گھر جب کوئی مہمان آتا تو آپ خاتم النبیین ﷺ جو بھی بہتر سے بہتر میسر ہوتا مہمان کی خدمت میں پیش فرما دیتے تھے۔ مہمانوں میں نہ صرف مسلمان بلکہ کافر اور مشرک جو دینِ اسلام کے منکر تھے آپ خاتم النبیین ﷺ اُن کی بھی مہمان نوازی فرماتے اور خود ان کی ہی خدمت

www.taleemzone.com
Educational Guide TALEEM ZONE

کرتے۔ جب حضرت محمد مصطفیٰ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ پر پہلی وحی نازل ہوئی اور آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ غارِ حرا سے واپس آئے تو سیدہ خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا نے آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کو اِن الفاظ میں حوصلہ دیا:

"آپ مہمان نوازی کرتے ہیں اور مہمان نوازی میں بے مثال ہیں"۔

(بخاری و مسلم)

اکثر اوقات ایسا ہوتا تھا کہ کوئی مہمان آتا اور کاشانہ رسول خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ میں کھانے کو کچھ نہ ہوتا تو آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ اپنی ازواجِ مطہرات رضی اللہ عنہن کے گھر پیغام بھجواتے اور مہمان کی مہمان نوازی فرماتے۔ بعض اوقات تو ایسا بھی ہوتا کہ خود پورا ہاشمی گھرانا بھوکا رہ لیتا اور جو کچھ پاس ہوتا مہمان کی خدمت میں پیش کر دیتے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ نے ایک موقع پر فرمایا:

"جو شخص مہمان نوازی نہ کرے اس میں کوئی خیر نہیں"۔ (مسند احمد)

آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ اپنے گھر کے کام کاج خود کرتے۔ دینِ اسلام ہمیں اپنے فرائض خود سرانجام دینے کا حکم دیتا ہے۔ دونوں جہان کے مالک حضرت محمد خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ اپنے چھوٹے سے چھوٹے کام کو بھی اپنے دستِ مبارک سے سرانجام دیتے تھے۔ پھٹے کپڑے سیتے، جوتے کی مرمت کر لیتے، بکریوں کا دودھ دوہتے، پانی بھر کے لاتے، گھر کی صفائی کرتے اور ازواجِ مطہرات رضی اللہ عنہن کے ساتھ اُن کے کام میں مدد فرماتے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ نے فرمایا:

ترجمہ: "تم میں سے، بہترین آدمی وہ ہے جو اپنے اہل وعیال کے حق میں بہتر ہے اور میں (محمد خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ) اپنے اہل وعیال کے حق میں تم سب سے بہتر ہوں"۔ (الترمذی)

حضورِ اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ نہ صرف اپنے گھر کے کام بلکہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ہم راہ بھی کام کاج میں ہاتھ بٹاتے۔ جب مسجدِ نبوی کی تعمیر کا کام شروع ہوا تو نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ نے صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ مل کر مسجد کی تعمیر میں حصہ لیا۔ رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ خود بھی پتھر اور اینٹیں اٹھاتے۔ خندق کھودنے سے مراد، غزوہ خندق کا بیان ہے۔ غزوہ خندق میں دشمن کے حملے سے محفوظ رہنے کے لیے ایک گہرا اور لمبا گڑھا کھودا گیا تھا، جسے خندق کہتے ہیں۔ دفاع کی یہ چال فارسی ہے۔ عربوں نے پہلی بار دفاع کا یہ طریقہ استعمال کیا اس لیے اُس جنگ کا نام غزوہ خندق ہوا۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ نے خندق کی کھدائی میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے شانہ بشانہ کام کیا۔ حضورِ اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کی حیاتِ طیبہ سے بہت سے ایسے واقعات ملتے ہیں جن سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ ہر انسان کو اپنے فرائض اپنے ہاتھوں سے سرانجام دینے چاہیں۔ اسلام میں محنت کرنے والے شخص کی بہت تعریف کی گئی ہے۔

اقتباس:

09803002

اسلام سے پہلے عورتیں ہمیشہ ذلیل رہی ہیں لیکن ہمارے حضور خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ نے اُن پر بہت احسان فرمایا۔ اُن کے حقوق مقرر فرمائے اور اپنے برتاؤ سے ظاہر فرما دیا کہ یہ طبقہ حقیر نہیں ہے بلکہ عزت اور ہمدردی کے لائق ہے۔ آپ کے پاس ہر وقت مردوں کا مجمع رہتا تھا۔ عورتیں دلیری اور بے تکلفی سے آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ سے مسائل پوچھتیں، لیکن آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ برا نہ مانتے، اُن کی خاطر داری کا خیال رکھتے تھے

Educational Guide
TALEEM ZONE

حوالہ متن:

مصنّف کا نام: سید سلیمان ندوی

سبق کا عنوان: اخلاقِ حسنہ

مشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ذلیل	خوار، رسوا	برتاؤ	سلوک، طرزِ عمل
طبقہ	گروہ، درجہ	مجمع	مجلس، ہجوم

www.taleemzone.com

تشریح:

زیرِ تشریح نثر پارے میں مصنف اسلام سے قبل عرب معاشرے میں عورتوں کے حالات بتا رہے ہیں۔ اسلام سے قبل عر معاشرے میں کسی جاندار کو حقوق حاصل نہیں تھے۔ اسلام ایک ایسا دین ہے جس نے کائنات کے ہر جاندار کو اس کا حق دلایا اور ہر فرد کو ظلمت اندھیرے سے نکال کر حق کی روشنی میں لے گیا۔ اسلام سے پہلے عورتوں کی حالت بہت خراب تھی۔ وہ ہمیشہ ذلیل اور کمزور سمجھی جاتی تھیں۔ کے حقوق ان سے چھینے گئے تھے اور معاشرے میں ایک کمزور اور حقیر طبقے کے طور پر جانی جاتی تھیں۔ لیکن اسلام کے آنے کے ساتھ ہی عورتو کی حالت بدل گئی۔ اسلام نے عورتوں کو ان کے حقوق دلانے کے لیے ایک نئی راہ دکھائی۔ ارشاد ہے:

”یقیناً اللہ نے ہر حق والے کو اس کا حق (دینے کا حکم) دیا ہے“۔ (سنن ابی داؤد)

قرآن مجید میں عورتوں کے حقوق کے حوالے سے واضح دلائل دیے گئے ہیں۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ نے عورتوں کے حقوق کے لیے ایک مثال قائم کی اور ان پر خاص توجہ دی۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ نے عورتوں کو معاشرے میں ایک عزت والے طبقے کے طور پر دیکھا آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ نے اپنے برتاؤ سے ہر شخص کو یہ باور کروایا کہ عورتیں عزت اور ہمدردی کے لائق ہیں۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کے اس قدر ہمدرد رویے سے عورتیں خود کو باعزت سمجھتی تھیں اور ہر مسئلے کا بڑی بہادری سے مقابلہ کرتی تھیں۔ عورتیں آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کی موجودگی میں خود کو بڑی باعزت اور محفوظ سمجھتی تھیں اس لئے وہ مردوں کے مجمع کے باوجود آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ سے اپنے مسائل بیان کرتی تھیں۔ لیکن آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ اس قدر خوش مزاج تھے کہ کبھی ان کی بات کا بُرا نہ مانا اور ان پر غصہ نہ کیا بلکہ ان کے ساتھ ہمیشہ نیک سلوک رکھا اور ان کی خاطر داری کا ہمیشہ خیال رکھا اور ان کا بھرم رکھتے ہوئے ہمیشہ ان کے حقوق پورے کیے۔

09803003

اقتباس:

سال ہا سال کی ناکامی کی تکلیفوں کے بعد بھی کبھی مایوسی نے آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کے دل میں راہ نہ پائی اور آخر وہ دن آیا جب آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ اکیلے سارے عرب پر چھا گئے۔ مکّے کی تکلیفوں سے گھبرا کر ایک صحابی نے درخواست کی: ”یارسول اللہ! خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ آپ ہم لوگوں کے لیے کیوں مدد کی دعا نہیں فرماتے؟“ یہ سن کر آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کا چہرۂ مبارک سرخ ہو گیا اور فرمایا: ”تم سے پہلے جو

Educational Guide TALEEM ZONE

لوگ گزرے، اُن کو آروں سے چیرا گیا، اُن کے بدن پر لوہے کی کنگھیاں چلائی گئیں، جس سے گوشت پوست سب کٹ جاتا لیکن یہ تکلیفیں بھی اُن کو حق سے نہ پھیر سکیں۔ خدا کی قسم! دینِ اسلام اپنے کمال کے مرتبے پر پہنچ کر رہے گا یہاں تک کہ صنعا (یمن) سے حضر موت تک ایک سوار اس طرح بے خطر چلا جائے گا کہ اُس کو خدا کے سوا کسی کا ڈر نہ ہوگا۔"

حوالہ متن:

مصنف کا نام: سید سلیمان ندوی

سبق کا عنوان: اخلاقِ حسنہ

مشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
آروں	آرا کی جمع، لوہے کا دندانے دار اوزار جس سے لکڑی چیری جاتی ہے۔	گوشت پوست	گوشت اور کھال
حضر موت	یمن کا مشہور علاقہ	بے خطر	بے خوف، بغیر کسی ڈر کے

تشریح:

سید سلیمان ندوی نے تشریح طلب اقتباس میں اسلامی تاریخ کا ایک مشہور واقعہ پیش کیا ہے۔ جب رسول خاتم النبیین ﷺ مکہ مکرمہ میں تھے اور مشرکین مکہ ان پر ظلم وستم کر رہے تھے ہر طرح سے ان کو اذیت پہنچاتے تھے۔ اس اذیت سے تنگ آ کر ایک صحابی نے رسول خاتم النبیین ﷺ سے پوچھا کہ آپ خاتم النبیین ﷺ ہمارے لیے مدد کی دعا کیوں نہیں فرماتے؟ یہ سن کر آپ خاتم النبیین ﷺ کا چہرہ مبارک سرخ ہوگیا۔ اور فرمایا: کہ تم سے پہلے جو لوگ گزرے ان پر بھی بے تحاشا ظلم وستم ہوئے۔ ان کو آروں سے چیرا گیا اور ان پر لوہے کی کنگھیاں چلائی گئیں لیکن پھر بھی وہ اپنے حق پر ثابت قدم رہے اور ہر پریشانی کا ڈٹ کر مقابلہ کیا۔ ارشادِ ربانی ہے:

"وہی جس نے موت اور زندگی کو پیدا کیا تاکہ وہ تمھیں آزمائے کہ تم میں سے کون عمل کے اعتبار سے بہترین ہے"۔

(الملک)

آپ خاتم النبیین ﷺ نے اپنے رب کی قسم اٹھاتے ہوئے کہا کہ دین اسلام اپنے مرتبے تک پہنچ کر رہے گا۔ اور اس کی عظمت اور سکون اس قدر پھیل جائے گا کہ کوئی بھی مسافر بے خوف وخطر اپنا سفر کر سکے گا اور اس کو اپنے رب کی ذات کے سوا کسی کا خوف نہ رہے گا۔ اس واقعہ سے یہ ثابت ہوا کہ اسلام کے راستے میں مشکلات اور تکلیفیں آئیں گی لیکن یہ تکلیفیں اسلام کو کمزور نہیں کر سکتیں اور جو کوئی بھی ان آزمائشوں کے دوران ثابت قدمی اور صبر سے کام لے تو اس کا ایمان بھی کمزور نہیں ہوگا۔ ارشادِ ربانی ہے:

"یقیناً تنگی کے ساتھ آسائش آنے والی ہے"۔

(الم نشرح)

اسلام ایک ایسا دین ہے جو ہمیشہ باقی رہے گا۔ اسی لیے وہ کمال کے مرتبے تک پہنچ کر ہی رہے گا۔ کسی مسافر کو لٹ جانے کا خوف نہ ہوگا اور وہ صرف اللہ پر توکل کرتے ہوئے اپنی منزل کی طرف رواں دواں رہے گا۔ آپ خاتم النبیین ﷺ نے طرح طرح کے مظالم کو اور

www.taleemzone.com
Educational Guide TALEEM ZONE

سالہا سال کی کوششوں کے باوجود ناکامی کو برداشت کیا مگر پھر بھی آپ خَاتَمُ النَّبِیّین ﷺ نے کبھی مایوسی کو اپنے دل میں جگہ نہ دی۔ بالآخر وہ وقت آن پہنچا جب آپ خَاتَمُ النَّبِیّین ﷺ سارے عرب میں چھا گئے اور اسلام اپنے کمال کے مرتبے تک پہنچ گیا۔

09803004

اقتباس:

"مزاجِ مبارک میں سادگی بہت تھی۔ کھانے پینے، پہننے اوڑھنے، اٹھنے بیٹھنے، کسی چیز میں تکلّف پسند نہ تھا۔ جو سامنے آجاتا وہ کھا لیتے، پہننے کے لیے موٹا جھوٹا جو مل جاتا، اس کو پہن لیتے۔ زمین پر، چٹائی پر، فرش پر، جہاں جگہ ملتی بیٹھ جاتے۔ خدا کی نعمتوں سے جائز طور پر فائدہ اٹھانے کی اجازت آپ نے ضرور دی لیکن تن پروری اور عیش پرستی اپنے لیے پسند فرمائی نہ عام مسلمانوں کے لیے۔"

حوالہ متن:

مصنّف کا نام: سید سلیمان ندوی

سبق کا عنوان: اخلاقِ حسنہ

مشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مزاجِ مبارک	بابرکت طبیعت	تکلف	ظاہر داری، بناوٹ
نعمتوں	اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ چیزیں	تن پروری	بدن کو پالنا، آرام طلبی

تشریح:

زیرِ تشریح نثر پارے میں مصنّف سید سلیمان ندوی رسولِ پاک خَاتَمُ النَّبِیّین ﷺ کی طبیعت کے طور طریقے بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ رسولِ اکرم خَاتَمُ النَّبِیّین ﷺ کی طبیعت میں سادگی بہت تھی اور وہ ہر کام میں سادگی پسند کرتے تھے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّین ﷺ اُٹھنے بیٹھنے کا معاملہ ہوتا، کھانے پینے کا یا پھر لباس پہننے اور اوڑھنے کا، کسی چیز میں بھی آرام طلب نہ تھے اور نہ ہی آرام طلبی کو اپنے نزدیک آنے دیتے تھے۔ سید سلیمان ندوی آپ خَاتَمُ النَّبِیّین ﷺ کی عادات واطوار کے بارے میں مزید لکھتے ہیں کہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّین ﷺ کی طبیعت میں سادگی اس قدر زیادہ تھی کہ جو کچھ کھانے پینے کو سامنے آجاتا، بغیر کسی ناگواری کا اظہار کیے خوش دلی کے ساتھ کھا پی لیتے اور جو کچھ لباس پہننے کو مل جاتا تو خوشی خوشی پہن لیتے۔ اگر بیٹھنا ہوتا تو جہاں جگہ ملتی، وہیں بیٹھ جاتے۔ اُمّ المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے:

"حضور خَاتَمُ النَّبِیّین ﷺ کا بستر ایک جلد سے بنا تھا اس میں کھجور کے پتے تھے اور دھاگے سے سلا ہوا تھا"۔

مصنف آپ خَاتَمُ النَّبِیّین ﷺ کی سادگی کے حوالے سے مزید لکھتے ہیں کہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّین ﷺ نے لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا کردہ چیزوں کو جائز طریقے سے استعمال کرنے کی اجازت ضرور دی لیکن ان چیزوں سے نہ تو خود ناجائز فائدہ اٹھایا اور نہ ہی مسلمانوں کو ناجائز فائدہ اٹھانے کی اجازت دی۔ اگر کوئی مسلمان چیزوں سے ناجائز فائدہ اٹھاتا تو آپ خَاتَمُ النَّبِیّین ﷺ اس کو ہرگز پسند نہ فرماتے۔ ارشادِ ربّانی ہے:

"نیکی اور تقویٰ میں ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرو"۔

(المائدہ)

09803005

اقتباس:

آپ خَاتَمُ النَّبِیّین ﷺ اللہ تعالیٰ کے بڑے پیارے پیغمبر تھے پھر بھی فرمایا کرتے کہ مجھے کچھ نہیں معلوم کہ میرے اوپر کیا گزرے

Educational Guide
TALEEM ZONE
www.taleemzone.com

گی۔ایک صحابی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک بار حضور خاتم النبیین ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، دیکھا تو آپ خاتم النبیین ﷺ نماز پڑھ رہے ہیں۔آنکھوں سے آنسو جاری ہیں، روتے روتے اس قدر ہچکیاں بندھ گئی تھیں کہ معلوم ہو رہا تھا کہ چکی چل رہی ہے یا ہانڈی ابل رہی ہے ایک بار آپ خاتم النبیین ﷺ ایک جنازے میں شریک تھے، قبر کھودی جا رہی تھی۔آپ خاتم النبیین ﷺ قبر کے کنارے بیٹھ گئے اور یہ منظر دیکھ کر رونے لگے، یہاں تک کہ زمین تر ہوگئی۔پھر فرمایا: ''بھائیو! اس دن کے لیے سامان کر رکھو۔''

حوالہ متن:

مصنف کا نام: سید سلیمان ندوی

سبق کا عنوان: اخلاقِ حسنہ

مشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
صحابی	حضور خاتم النبیین ﷺ کے ساتھی، وہ مسلمان جنھوں نے حالت ایمان میں آپ خاتم النبیین ﷺ کو دیکھا اور حالت ایمان میں وفات پائی ہو۔	منظر	نظارہ
ہچکیاں	آواز کے ساتھ رک رک کر سانس نکلنا	تر	گیلا، بھیگا ہوا

تشریح:

سید سلیمان ندوی ایک عظیم سیرت نگار اور منفرد ادیب تھے۔تشریح طلب اقتباس میں انھوں نے سیرت النبی خاتم النبیین ﷺ کو موضوعِ سخن بنایا ہے۔مصنف نے بڑے ہی علمی اور ادبی انداز سے رسولِ کریم خاتم النبیین ﷺ کے اخلاق کو اجاگر کیا ہے۔

آپ خاتم النبیین ﷺ بڑے ہی عاجز اور ہمدرد انسان تھے۔اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب کے ہر گناہ کو معاف کر دینے کا وعدہ فرمایا تھا مگر اس کے باوجود بھی آپ خاتم النبیین ﷺ گناہوں سے بچا کرتے تھے۔اس قدر اللہ کا محبوب اور پرہیزگار ہونے کے باوجود بھی آپ خاتم النبیین ﷺ کہا کرتے تھے کہ مجھے کچھ نہیں معلوم کہ میرا کیا ہوگا۔یہ بیان آپ خاتم النبیین ﷺ کی عاجزی اور انکساری کی عظمت کو ظاہر کرتا ہے۔آپ خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا:

''جو شخص اللہ عزوجل کے لیے عاجزی کرتا ہے اللہ عزوجل اسے بلندی عطا فرماتا ہے''۔

اسی بات کو ثابت کرنے کے لیے ایک اور واقعہ بیان کیا گیا ہے۔ایک صحابی حضور خاتم النبیین ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو دیکھا کہ آپ خاتم النبیین ﷺ نماز پڑھ رہے ہیں ان کی آنکھوں سے آنسو جاری ہیں اور اس قدر ہچکیاں بندھ گئیں کہ جیسے کوئی چکی چل رہی ہو یا ہانڈی ابل رہی ہو۔اس سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ خاتم النبیین ﷺ کس قدر حساس تھے۔ہمیشہ دوسروں کا درد اپنے دل میں محسوس کرتے تھے اور خاص طور پر اپنی امت کے لیے انھوں نے ہمیشہ رو رو کر اپنے رب سے مغفرت کی دعا مانگی۔اسی طرح ایک اور واقعہ بیان کیا گیا ہے۔ایک بار آپ خاتم النبیین ﷺ جنازے میں موجود تھے۔قبر کھودی جا رہی تھی۔ارشادِ ربانی ہے:

''ہم ہی نے تم میں موت کو معین کر دیا ہے اور ہم اس سے ہارے ہوئے نہیں ہیں''۔

(الواقعہ)

www.taleemzone.com
Educational Guide TALEEM ZONE

آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ قبر کے کنارے بیٹھ گئے اور یہ نظارہ دیکھ کر رونے لگے۔ ان کا رونا اس قدر تھا کہ زمین تر ہوگئی۔ پھر آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ نے فرمایا: "بھائیو" اس دن کے لیے سامان تیار کر رکھو" کیوں کہ ہر کوئی جانتا ہے کہ یہ دنیا فانی ہے ہر کسی کی منزل آخرت ہے، جس کو کوئی جھٹلا نہیں سکتا۔ اس منزل کے لیے ہی سامان اکٹھا کرنے کو کہا گیا ہے۔ ارشادِ ربّانی ہے:

"اور موت کی سختی حق کے ساتھ آ گئی، یہ وہ ہے جس سے تو بھاگتا تھا"۔

(ق)

یہ واقعہ ہمیں اپنی موت کی یاد دلاتا ہے اور اس بات کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ ہم اپنی زندگی کے مقصد کو یاد رکھیں اور اس ناپائیدار کی بجائے اپنی آخرت کے لیے سامان تیار کریں۔

مشق

ا۔ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

(i) رسولِ کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کی ساری زندگی قرآن مجید کی تھی: 09803006

(الف) تشریح (ب) وضاحت (ج) تفسیر ✓(د) عملی تفسیر

(ii) فدک کے رئیس نے غلّہ بھیجا: 09803007

(الف) دو اونٹوں پر (ب) تین اونٹوں پر ✓(ج) چار اونٹوں پر (د) پانچ اونٹوں پر

(iii) آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کا فرمان تھا: "خدا کی قسم! وہ مومن نہ ہوگا جس کا پڑوسی اس کی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ سے بچا ہوا نہ ہو" 09803008

(الف) ریشہ دوانیوں (ب) فتنہ انگیزیوں (ج) سازشوں ✓(د) شرارتوں

(iv) آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ فصل کا میوہ سب سے پہلے عطا فرماتے: 09803009

✓(الف) کم عمر بچے کو (ب) نوجوان کو (ج) ادھیڑ عمر کو (د) ضعیف العمر کو

(v) آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کی حیاتِ مبارکہ کا عرصہ لڑائیوں میں بسر ہوا: 09803010

(الف) آٹھ برس ✓(ب) نو برس (ج) دس برس (د) گیارہ برس

(vi) حضرت ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کو آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کے گھر آنے کی خبر ہوئی تو وہ باغ سے جا کر کھجوروں کا ایک خوشہ توڑ لائے۔ 09803011

(الف) عثمان غنی رضی اللہ عنہ ✓(ب) ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ

(ج) ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ (د) سلمان فارسی رضی اللہ عنہ

۲۔ سبق "اخلاقِ حسنہ" کے متن کو مدِنظر رکھتے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) کس سے پوچھا گیا کہ حضورِ انور خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کے اخلاق کیسے تھے؟ 09803012

جواب: حضرت ام المومنین عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا گیا کہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کے اخلاق کیسے تھے۔

(ب) آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ گھر کے کس نوعیت کے کام کاج کرنے کو عار نہیں سمجھتے تھے؟ 09803013

جواب: آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ جوتوں کو گانٹھنے، کپڑوں میں پیوند لگانے اور بکریوں کے دودھ دوہنے میں کوئی عار محسوس نہ کرتے۔

www.taleemzone.com
Educational Guide TALEEM ZONE

(ج) خندق کھودتے وقت آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن ﷺ نے کیا کام انجام دیا؟ 09803014

جواب: خندق کھودتے وقت آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن ﷺ نے مزدوروں کے ساتھ مل کر کام کیا۔

(د) اگر کسی ایسے شخص کا انتقال ہوتا جس کے ذمے قرض ہوتا اور اس کے بارے میں آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن ﷺ کا کیا ارشاد تھا؟

09803015

جواب: آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن ﷺ کا حکم تھا جو قرض دار فوت ہو مجھے اطلاع کرو اس کا قرض میں ادا کروں گا اور وراثت وارثوں میں تقسیم کرو کہ اس سے مجھے کوئی سروکار نہیں۔

(ہ) آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن ﷺ کا پڑوسیوں کے بارے میں کیا سلوک روا رکھنے کا فرمان ہے؟ 09803016

جواب: آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن ﷺ نے پڑوسیوں سے حسن سلوک کا حکم دیا اور فرمایا: ”خدا کی قسم وہ مومن نہ ہوگا جس کا پڑوسی اس کی شرارتوں سے محفوظ نہ ہوا“۔

۳۔ نیچے دی ہوئی تراکیب کے معانی لکھیں اور انھیں اپنے جملوں میں استعمال کریں۔ 09803017

الفاظ	معانی	جملے
حضورِ انور خَاتَمُ النَّبِیِّیْن ﷺ	نورانی وجود	حضورِ انور خَاتَمُ النَّبِیِّیْن ﷺ کی اطاعت اللہ کی اطاعت ہے۔
حسنِ اخلاق	اچھے کردار	آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن ﷺ حسن اخلاق کی عظیم مثال ہیں۔
داد و دہش	بخشش و عطا	آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن ﷺ نہایت سخی اور داد و دہش والے انسان تھے۔
مسجدِ نبوی	پیغمبرِ اسلام کی مسجد	مسجد نبوی میں آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن ﷺ کا روضہ مبارک موجود ہے۔
چہرۂ مبارک	مبارک چہرہ	آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن ﷺ کا چہرۂ مبارک روشن تھا۔
عزم و استقلال	ثابت قدمی	عزم و استقلال رکھنے سے ہی مقاصد پورے ہوتے ہیں۔

۴۔ دیے ہوئے واحد الفاظ کے جمع لکھیں۔ 09803018

واحد	جمع
اخلاق	اخلاقیات
معجزہ	معجزات
فرمان	فرامین
رئیس	روسا
مسکین	مساکین
سفارش	سفارشات
جاں نثار	جاں نثاران

www.taleemzone.com
Educational Guide TALEEM ZONE

باغ	باغات
اعلان	اعلانات

۵۔ دیے ہوئے الفاظ کے واحد بنائیں۔

09803019

جمع	واحد
ہچکیاں	ہچکی
گناہ گاروں	گناہ گار
عنہم	عنہ
صحابہ	صحابی
ازواج	زوجہ
وارثوں	وارث
مسائل	مسئلہ
کنگھیاں	کنگھی
کھجوریں	کھجور

نثر پارے کی تشریح:

۶۔ نیچے دیے ہوئے نثر پارے کی تشریح کریں۔ تشریح سے پہلے مصنف کا نام، سبق کا عنوان اور خط کشیدہ الفاظ کے معانی بھی لکھیں۔

09803020

۷۔ مندرجہ بالا نثر پارے کی تشریح کی روشنی میں درج ذیل نثر پارے کی تشریح کریں اور مصنف کا نام اور سبق کا عنوان بھی دیں۔

09803021

جواب: دیکھیے اقتباس کی تشریح۔

اضافی مختصر سوالات

1۔ دارالعلوم ندوۃ العلما کس نے اور کہاں قائم کیا؟

09803022

جواب: دارالعلوم ندوۃ العلما اعظم گڑھ میں شبلی نعمانی نے قائم کیا۔

2۔ سید سلیمان ندوی کہاں پیدا ہوئے؟

09803023

جواب: سید سلیمان ندوی ضلع پٹنہ (انڈیا) کے گاؤں دیسنہ میں پیدا ہوئے۔

3۔ سید سلیمان ندوی۔ نے اپنے کس استاد کی کتاب مکمل کی؟

09803024

جواب: سید سلیمان ندوی نے اپنے اُستاد شبلی نعمانی کی کتاب "سیرت النبی" خاتم النّبیّن ﷺ مکمل کی۔

4۔ سید سلیمان ندوی نے کن موضوعات پر تحقیقی کام کیا؟

09803025

جواب: سید سلیمان ندوی نے سیرت، سوانح، دینِ اسلام اور زبان و ادب کے موضوعات پر تحقیقی کام کیا۔

www.taleemzone.com
Educational Guide TALEEM ZONE

09803026

-5 حکومت پاکستان نے سید سلیمان ندوی کو ان کی علمی و ادبی خدمات پر کیا اعزاز دیا؟

جواب: حکومتِ پاکستان نے سید سلیمان ندوی کو اُن کی علمی و ادبی خدمات پر ''نشانِ سپاس'' پیش کیا۔

09803027

-6 شام کے سفیر نے سید سلیمان ندوی کی تدفین کے موقع پر کیا کہا؟

جواب: شام کے سفیر نے سید سلیمان ندوی کی تدفین کے موقع پر کہا کہ ہم سید سلیمان ندوی کو نہیں بلکہ انسائیکلوپیڈیا آف اسلام کو دفن کر رہے ہیں۔

09803028

-7 سید سلیمان ندوی کس کے ہم راہ افغانستان گئے؟

جواب: سید سلیمان ندوی علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ اور سر راس مسعود کے ہم راہ حکومتِ افغانستان کی دعوت پر افغانستان گئے۔

09803029

-8 سید سلیمان ندوی کی تصانیف کے نام لکھیں۔

جواب: خطباتِ مدارس، عرب و ہند کے تعلقات، عربوں کی جہاز رانی، سیرت عائشہ رضی اللہ عنہا، حیاتِ شبلی، نقوشِ سلیمانی اور رحمتِ عالم۔

09803030

-9 آپ خَاتَمُ النَّبِيِّين ﷺ نے کس کے بارے میں فرمایا کہ یہ طبقہ حقیر نہیں ہے؟

جواب: آپ خَاتَمُ النَّبِيِّين ﷺ نے عورتوں کے بارے میں فرمایا کہ یہ طبقہ حقیر نہیں ہے بلکہ عزت اور ہم دردی کے لائق ہے۔

09803031

-10 ایک بوڑھی عورت نے جنت کی دُعا کی تو آپ خَاتَمُ النَّبِيِّين ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب: آپ خَاتَمُ النَّبِيِّين ﷺ نے فرمایا کہ بڑھیاں جنت میں نہیں جائیں گی۔ اس عورت کو بہت رنج ہوا اور روتی ہوئی واپس چلی گئی۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّين ﷺ نے لوگوں سے کہا کہ اسے کہ دو بڑھیاں جنت میں جائیں گی لیکن جوان ہو کر جائیں گی۔

09803032

-11 سبق ''اخلاقِ حسنہ'' سید سلیمان ندوی کی کون سی کتاب سے لیا گیا ہے؟

جواب: سبق ''اخلاقِ حسنہ'' سید سلیمان ندوی کی کتاب ''رحمتِ عالم'' سے لیا گیا ہے۔

09803033

-12 حضور خَاتَمُ النَّبِيِّين ﷺ کی زندگی کو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کیا قرار دیا؟

جواب: آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّين ﷺ کی ساری زندگی قرآنِ مجید کی عملی تفسیر تھی۔

09803034

-13 آپ خَاتَمُ النَّبِيِّين ﷺ کے اخلاق کی گواہی قرآن کی کس آیت سے واضح ہوتی ہے؟

جواب: ترجمہ: ''بے شک محمد (خَاتَمُ النَّبِيِّين ﷺ) آپ حسنِ اخلاق کے بہت بڑے رتبے پر ہیں۔''

09803035

-14 مقروضوں کا حق ادا کرنے کے بارے میں آپ خَاتَمُ النَّبِيِّين ﷺ نے کیا فرماتے؟

جواب: آپ خَاتَمُ النَّبِيِّين ﷺ نے فرمایا: ''جو مسلمان مر جائے اور اپنے ذمے قرض چھوڑ جائے تو مجھے اطلاع دو، میں اس کو ادا کر دوں گا اور وہ جو ترکہ چھوڑ جائے وہ وارثوں کا حق ہے، مجھے اس سے کوئی مطلب نہیں ہے۔

09803036

-15 آپ خَاتَمُ النَّبِيِّين ﷺ کا رویہ بچوں سے کیسا تھا؟

جواب: آپ خَاتَمُ النَّبِيِّين ﷺ بچوں سے بڑی محبت فرماتے، اُن کو چومتے اور پیار کرتے۔ فصل کا نیا میوہ محفل میں موجود سب سے کم عمر بچے کو دیتے۔

09803037

-16 قبیلہ مخزوم کی ایک عورت جس نے چوری کی تھی، اس کی سفارش کی گئی تو آپ خَاتَمُ النَّبِيِّين ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب: آپ خَاتَمُ النَّبِيِّين ﷺ نے فرمایا: ''تم سے پہلے کی قومیں اس لیے برباد ہو گئیں کہ جب کوئی بڑا آدمی جرم کرتا تو اس کو چھوڑ دیتے اور جب معمولی آدمی جرم کرتا تو وہ سزا پاتا۔ خدا کی قسم! اگر محمد (خَاتَمُ النَّبِيِّين ﷺ) کی بیٹی بھی چوری کرتی تو اس کے بھی ہاتھ کاٹے

www.taleemzone.com

Educational Guide TALEEM ZONE

17۔ مولانا شبلی نعمانی اپنی عظیم تصنیف سیرت النبی خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کی کتنی جلدیں اپنی زندگی میں ترتیب دے سکے؟ 09803038

جواب: مولانا شبلی نعمانی اپنی عظیم تصنیف سیرت النبی خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کی دو جلدیں اپنی زندگی میں ترتیب دے سکے۔

کثیر الانتخابی سوالات

1۔ سید سلیمان ندوی پیدا ہوئے: 09803039

(A) ۱۸۸۳ء (B) ۱۸۸۴ء (C) ۱۸۸۵ء (D) ۱۸۸۶ء

2۔ سلیمان ندوی فوت ہوئے: 09803040

(A) ۱۹۵۱ء (B) ۱۹۵۲ء (C) ۱۹۵۳ء (D) ۱۹۵۴ء

3۔ سلیمان ندوی نے تعلیم حاصل کی: 09803041

(A) گورنمنٹ سکول سے (B) گورنمنٹ کالج سے (C) پنجاب یونیورسٹی سے (D) ندوۃ العلماء

4۔ ندوۃ العلما قائم کیا: 09803042

(A) سید سلیمان ندوی نے (B) مولانا شبلی نعمانی نے

(C) علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے (D) حفیظ تائب نے

5۔ ادارہ ندوۃ العلما کا قیام عمل میں آیا: 09803043

(A) ۱۸۵۷ء میں (B) ۱۸۵۶ء میں (C) ۱۸۵۵ء میں (D) ۱۸۵۴ء میں

6۔ مولانا شبلی نعمانی کی عظیم تصنیف ہے: 09803044

(A) خطاباتِ مدارس (B) عرب و ہند کے تعلقات

(C) سیرتِ عائشہ رضی اللہ عنہا (D) سیرت النبی خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ

7۔ شبلی اپنی زندگی میں سیرت النبی کی جلدیں ترتیب دے گئے: 09803045

(A) ایک (B) دو (C) تین (D) چار

8۔ شبلی نعمانی کے انتقال کے بعد سلیمان ندوی نے باقی ماندہ جلدیں مکمل کیں: 09803046

(A) چار (B) پانچ (C) چھ (D) سات

9۔ سید سلیمان ندوی علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ اور سر راس مسعود کے ہم راہ دعوت پر گئے: 09803047

(A) پاکستان (B) افغانستان (C) مصر (D) شام

10۔ قیام پاکستان کے بعد سلیمان ندوی آ گئے: 09803048

(A) لاہور (B) ملتان (C) پشاور (D) کراچی

www.taleemzone.com
Educational Guide TALEEM ZONE

11- حکومت نے سید سلیمان ندوی کی علمی و ادبی خدمات کی بنا پر کس اعزاز سے نوازا: 09803049

(A) نشانِ حیدر (B) نشان سپاس (C) ستارۂ جرأت (D) ہلال امتیاز

12- مولانا شبلی نعمانی کی آخری آرام گاہ اسلامیہ کالج کے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ میں ہے۔ 09803050

(A) عقب (B) دائیں (C) بائیں (D) نزدیک

13- سید سلیمان ندوی کی تدفین کے وقت کس ملک کے سفیر نے انھیں خراج تحسین پیش کیا: 09803051

(A) مصر کے (B) شام کے (C) لبنان کے (D) یمن کے

14- باغ فدک کے رئیس نے غلہ بھیجا: 09803052

(A) ایک اونٹ پہ (B) دو اونٹوں پہ (C) تین اونٹوں پہ (D) چار اونٹوں پہ

15- حضور خاتم النبیین ﷺ نے مزدوروں کے ساتھ مل کر کام کیا: 09803053

(A) قبر کھودنے کا (B) خندق کھودنے میں (C) مقبرہ بنانے کا (D) مسجد بنانے کا

16- آپ خاتم النبیین ﷺ اکثر دعا مانگتے تھے کہ خداوند میرا حشر کر: 09803054

(A) امیروں کے ساتھ (B) غریبوں کے ساتھ (C) مسکینوں کے ساتھ (D) فقیروں کے ساتھ

17- حضرت انس رضی اللہ عنہ نے حضور خاتم النبیین ﷺ کی خدمت میں گزارتے: 09803055

(A) بیس سال (B) تیس سال (C) چالیس سال (D) دس سال

18- ایک مرتبہ حضور خاتم النبیین ﷺ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ہمراہ کس کے گھر تشریف لائے:

09803056

(A) حضرت زید رضی اللہ عنہ (B) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

(C) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ (D) حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ

19- حضور خاتم النبیین ﷺ نے روٹی پر گوشت رکھ کر کس کے گھر بھجوایا: 09803057

(A) حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا (B) حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا

(C) حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا (D) حضرت اسما رضی اللہ عنہا

20- آپ خاتم النبیین ﷺ کی رات کا بڑا حصہ بسر ہوتا: 09803059

(A) خدا کی یاد میں (B) نماز میں (C) قیام میں (D) سجدے میں

21- آپ خاتم النبیین ﷺ کی حیاتِ مبارکہ کا عرصہ لڑائیوں میں بسر ہوا: 09803060

(A) آٹھ برس (B) نو برس (C) دس برس (D) گیارہ برس

www.taleemzone.com
Educational Guide TALEEM ZONE

09803061
22۔ حضور خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا وہ مومن نہ ہوگا جس کا ۔۔۔۔۔۔۔ اس کی شرارتوں سے نہ بچا ہو:

(A) بیٹا (B) باپ (C) پڑوسی (D) رشتہ دار

09803062
23۔ سبق اخلاقِ حسنہ ماخوذ ہے:

(A) سیرتِ عائشہ رضی اللہ عنہا (B) عربوں کی جہاز رانی (C) خطباتِ مدارس (D) رحمتِ عالم

جوابات

نمبرشمار	جواب	نمبرشمار	جواب	نمبرشمار	جواب	نمبرشمار	جواب	نمبرشمار	جواب
1	B	2	C	3	D	4	B	5	A
6	D	7	B	8	A	9	B	10	D
11	B	12	A	13	[illegible]	14	D	15	B
16	C	17	D	18	D	19	A	20	A
21	B	22	C	23	D				

www.taleemzone.com
Educational Guide
TALEEM ZONE